احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

213029

CPL 61

جمعرات 12- اگست 1999ء - 29 ربیع الثانی 1420 ہجری - 12 ظہور 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 181

آسمانی آواز

حضرت امام باقر فرماتے ہیں۔

آسمان سے ایک منادی امام قائم کے نام پر منادی کرے گا جسے مشرق و مغرب کے سب لوگ سنیں گے۔ ہر سونے والا اسے سن کر جاگ اٹھے گا اور کھڑا ہونے والا بیٹھ جائے گا۔ اور بیٹھنے والا اس آواز کے جلال سے کھڑا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اس پر جو اس آواز کو درخور اعتنا سمجھے اور لبیک کہے۔

(بحار الانوار جلد 52 ص 230 شیخ محمد باقر مجلسی - داراحیاء التراث العربی - بیروت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے دوسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب 31 جولائی 1999ء

یہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے اعداد و شمار ہیں جو گنے نہیں جا سکتے

اس وقت 158 ممالک میں احمدیت قائم ہے، 4 نئے ممالک میں جماعت قائم ہوئی

اڑھائی لاکھ سے زائد کتب لندن سے اور پونے سات لاکھ کتب عالمگیر جماعتوں نے شائع کر کے تقسیم کیں

اب دنیا کے پانچوں براعظموں میں ایم ٹی اے کی نشریات دیکھی جا سکتی ہیں

قسط اول

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

اسلام آباد (برطانیہ) 31 جولائی 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 34ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر دوسرے روز کے خطاب میں عالمگیر جماعت احمدیہ پر نازل ہونے افضال الٰہی کا ذکر فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ لندن کے وقت کے مطابق چار بجے سہ پہر (پاکستانی وقت 8 بجے رات) جلسہ گاہ تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم سے اس سیشن کا آغاز ہوا جو مکرم عبدالمومن طاہر صاحب مربی سلسلہ نے کی اور بعد ازاں ان آیات کا ترجمہ پیش کیا۔ یہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد نو عمر عزیز مکرم کرشن احمد پٹیل صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم سے پیش کیا۔ اس کا پہلا شعر تھا۔

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

عزیز کرشن احمد کو اللہ نے انتہائی خوبصورت آواز عطا کی ہے۔ لفظوں اور لے پر اس کی گرفت بہت مضبوط تھی۔ اس بچے نے سماں باندھ کر رکھ دیا۔

پاکستانی وقت کے مطابق سوا آٹھ بجے شب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خطاب فرمانے کے لئے منبر پر تشریف لائے۔ حضور کا خطاب دس بج کر چالیس منٹ تک جاری رہا اس طرح سے حضور ایدہ اللہ نے قریباً اڑھائی گھنٹے خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ نصر کی تلاوت کے بعد فرمایا جلسہ سالانہ کا دوسرا دن اعداد و شمار کے بیان کرنے کا دن ہوتا ہے۔ وہ اعداد و شمار جن کا شمار نہیں۔ یہ خدا کے فضلوں کے اعداد ہیں جو گنے نہیں جا سکتے۔ تاہم کوشش ہوتی ہے کہ کچھ نہ کچھ بیان کر دیا جائے۔ حضور نے فرمایا اعداد و شمار کا ذہن ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتا۔ لوگ توجہ مرکوز نہیں رکھ سکتے۔ تاہم کچھ اعداد و شمار پیش کرنے بہرحال ضروری ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اعجازی نشانات سارے عالم میں ظاہر ہو رہے ہیں۔

نئے ممالک میں احمدیت کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا اس وقت 158 ممالک میں احمدیت قائم ہے۔ امسال 4 نئے ممالک میں احمدیت قائم ہوئی۔ ان میں چیک ری پبلک، گوواری پبلک، ایکویڈور اور لیسوتھو شامل ہیں۔ اس سلسلے میں جماعت جرمنی کی خدمات سب سے زیادہ نمایاں ہیں ان کے سپرد 8 ممالک تھے۔ ان میں سے بلغاریہ، بوسنیا، البانیہ، رومانیہ، مقدونیہ میں یہ کامیاب ہو چکے ہیں اب انہوں نے گووا، ور چیک ری پبلک میں بھی کامیابی حاصل کر لی۔ یہاں پر جماعت کا باقاعدہ قیام عمل میں آچکا ہے۔

ایکویڈور میں جماعت قائم ہونے کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کینیڈا میں ایکویڈور کے ایک دوست نے بیعت کی۔ وہ ایکویڈور گئے تو 5 رومن کیتھولک عیسائیوں نے احمدیت قبول کر لی۔

لیسوتھو کے بارے میں حضور نے فرمایا یہ ملک جنوبی افریقہ کی ذمہ داری میں شامل تھا۔ یہاں مجالس سوال و جواب منعقد ہوئیں پہلی ہی مجلس میں ایک دوست نے بیعت کر لی۔ انہوں نے اپنا نام ہارون پسند کیا۔ مزید جلد کامیابیوں کی توقع ہے۔

حضور نے فرمایا امریکہ کے سپرد 15 ممالک تھے جن کا تعلق سنٹرل ساؤتھ امریکہ سے ہے۔ اب تک صرف جمیکا میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

دنیا بھر میں بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کا اضافہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سلسلے میں ہندوستان اور افریقہ کی جماعتیں سب دنیا پر سبقت لے جا چکی ہیں۔ ان علاقوں میں چھوٹے چھوٹے مراکز آسانی سے بنائے جا سکتے ہیں۔ جبکہ بڑے مغربی ممالک میں بڑے اخراجات سے ایسے مراکز بنانے پڑتے ہیں۔ امریکہ میں اس وقت 36 اور کینیڈا میں 10 مراکز ہیں۔

امریکہ میں ریاست ورجینیا کے شمالی علاقے میں 407 ایکڑ کا پلاٹ ساڑھے تین لاکھ ڈالر میں خرید اگیا۔ شکاگو، ہیوسٹن، فلاڈلفیا اور ڈیٹرائٹ میں نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔ کینیڈا میں مس سس ساگا میں نہایت باموقع عمارت مناسب قیمت پر مل گئی ہے یہ عمارت 5.16 ایکڑ رقبہ پر تعمیر کی گئی۔ مسقف حصہ 28000 مربع فٹ ہے۔ 200 سے زائد گاڑیوں کی پارکنگ کا انتظام ہے۔ بڑے ہال میں 1200 نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ 40 دفاتر ہیں۔ ساری عمارت ائرکنڈیشنڈ اور نہایت اچھی حالت میں ہے 19

باقی صفحہ 2 پر

کفالت یتامی

افضال الٰہی کا ایک یقینی ذریعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی، جانی، علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت، مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والد یا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا۔ ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرمایا کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا ہے کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامی بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامی کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں۔

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو اس فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2-50 روپے

بقیہ صفحہ 1 کالم 3

لاکھ 95 ہزار ڈالر میں خریدی گئی ہے۔ تین ماہ کے قلیل عرصہ میں جماعت نے 20 لاکھ سے زائد ڈالر اکٹھے کر لئے۔

جرمنی میں یکصد بیوت الذکر

اس سکیم کے تحت 7 مقامات پر بیوت الذکر کے لئے قطعات خریدے جا چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ کئی جگہوں پر مراکز نماز تو موجود ہیں۔ یہ بات ہو رہی ہے باضابطہ بیوت الذکر کے قیام کی۔ اس مسئلہ پر سنجیدگی سے کام جاری ہے۔ 26 لاکھ 97 ہزار 557 جرمن مارک خرچ کئے جا چکے ہیں۔

ناروے میں پہلی بڑی بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز ہو چکا ہے سویڈن میں بیت الناصر کی توسیع کا کام شروع ہے۔ حضور نے فرمایا کہ بیت الذکر بنانا ہی کافی نہیں۔ اس کی آبادی کی بھی کوشش کرنی چاہئے۔

کینیڈا میں دار الامن منصوبہ

امیر صاحب کینیڈا نے رپورٹ دی ہے بیت لذکر بیت الاسلام کے قریب ایک رہائشی منصوبے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس کا نام دار الامن رکھا گیا ہے۔ 100 سے زائد احمدی خاندان اس میں مکان خرید کر شامل ہو چکے ہیں۔ سٹی کونسل نے تمام مخالفت کے باوجود منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ اسی طرح سٹی کونسل نے بیت الذکر کی جنوبی طرف ایک پارک کا نام احمدیہ پارک رکھ دیا ہے۔

تراجم قرآن

اس وقت تک جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام 53 تراجم قرآن کریم طبع ہو چکے ہیں۔ امسال کشمیری زبان کے نئے ترجمے کا اضافہ ہوا ہے۔ دو تراجم بالکل تیار ہیں۔ افریقہ کی زبان کیکامبا اور ہندوستان کی زبان کینڈی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تراجم میں کئی دقتیں ہوتی ہیں ایک ایک ترجمے کو بار بار دیکھا جاتا ہے۔ بہت محنت کرنی پڑتی ہے پھر ماہرین زبان کو دکھا کر ان کے مشوروں اور آراء کی روشنی میں درست کیا جاتا ہے۔ سیپی کے منہ میں ایک قطرہ گر کر موتی تو بن جاتا ہے۔ مگر اس سے پہلے کے بہت سے مراحل ہوتے ہیں۔

حضور نے فرمایا 9 تراجم اس سال مکمل ہوئے ہیں ان میں جن جن ممالک کی زبانیں شامل ہیں وہ یہ ہیں سپین' نائجیریا' آئیوری کوسٹ' کینیا'

انڈونیشیا' ہنگری'

بعض ممالک کی ایک سے زائد زبانوں میں تراجم ہو رہے ہیں 22 زبانوں میں قرآن کریم ابھی زیر ترجمہ ہے۔ ان میں جن ممالک کی زبانیں شامل ہیں وہ یہ ہیں۔ جنوبی افریقہ' غانا' برما' ماریشس' انڈونیشیا' کانگو' مالاگاسی' گیمبیا' بورکینافاسو' نیپال' فجی' سری لنکا' تھائی لینڈ' ازبکستان' نائجیریا' اور تنزانیہ

درج ذیل ممالک کی زبانوں کے نمونے منگوا کر ان کی چیکنگ ہو رہی ہے پھر ترجمہ کا کام شروع ہو گا۔ قزاقستان' کرغیزستان اور کردستان' حضور نے فرمایا ان سب کی تعداد مل ملا کر 89 بنتی ہے۔

دیگر تراجم

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا 87 کتب اور فولڈر ترجمہ شدہ شکل میں شائع کئے گئے ہیں۔ 11 البانین زبان' 11 بوسنین۔ اللہ تعالیٰ زکریا صاحب کو جزا دے انہوں نے بڑی محنت سے کام کیا ہے۔ اس کے علاوہ 6 جرمن' 5 ازبک' 6 ہاؤسا زبان میں اور 11 کتب ترکی زبان میں شائع ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ کئی دینی کتب کے تراجم درج ذیل زبانوں میں زیر ترجمہ ہیں۔ چینی' رشین' نارویجئین' عربی' صومالین' والے' اڑیا' مراٹھی' انڈونیشین اور چیک!

مختلف ممالک کو کتب کی ترسیل

حضور ایدہ اللہ نے (لندن) کی وکالت اشاعت کے تحت مختلف ممالک کو کتب کی اشاعت کے ضمن میں فرمایا کتب چھاپنا ہی کافی نہیں چھاپنے کے بعد ان کی تقسیم اور ترسیل بھی بہت اہمیت رکھتی ہے اس ضمن میں وکالت اشاعت (لندن) بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ لندن سے اس سال 2 لاکھ 64121 کتب مختلف جماعتوں کو بھجوائی گئیں۔ اور نگرانی کی جا رہی ہے کہ آگے تقسیم ہوں۔ اس کے علاوہ جماعتوں نے جو کتب خود شائع کر کے تقسیم کیں ان کی تعداد 6 لاکھ 84 ہزار 500 ہے۔ حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کے لٹریچر سے دل احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ مختلف دانشوروں کے خیالات میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ اور وہ جماعت احمدیہ سے نظریاتی طور پر اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔ اور جب وقت آئے گا وہ پکے پھل کی طرح احمدیت کی جھولی میں آگریں گے۔

جاری ہے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 15- اگست 1999ء

12-50 a.m. التفسیر الکبیر
1-20 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
2-20 a.m. مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ 98-4-5
4-05 a.m. تلاوت-خبریں۔
4-55 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
5-35 a.m. لقاء مع العرب۔
6-35 a.m. کینیڈین ہورائزن چلڈرنز کلاس۔
7-30 a.m. اردو کلاس۔
8-40 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
9-00 a.m. چلڈرنز کلاس-99-8-14
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔ ہفتہ کا جائزہ۔
11-00 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
11-40 a.m. مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ 98-4-5
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-45 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
5-15 p.m. خطبہ جمعہ 99-8-13
6-30 p.m. بنگالی سروس۔
7-20 p.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ ریویو۔
11-33 p.m. اردو کلاس۔
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 16- اگست 1999ء

1-00 a.m. البانین پروگرام۔
1-30 a.m. درس القرآن-99-1-14
2-55 a.m. ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ 21-1-96
4-05 a.m. تلاوت۔ ہفتہ کا جائزہ۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب۔
6-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ۔
7-20 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. چینی زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-96-1-21
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
11-00 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-30 a.m. درس القرآن 99-1-14
1-00 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس۔
3-10 p.m. انڈونیشین پروگرام۔
4-05 p.m. تلاوت۔ ہفتہ کا جائزہ۔ خبریں۔
4-50 p.m. نارویجئین زبان سیکھئے۔
5-20 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی۔
6-05 p.m. بنگالی سروس
7-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
8-40 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ ہفتہ کا جائزہ۔ درس حدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وہی فلک پہ چمکتے ہیں بن کے شمس و قمر
جو در پہ یار کے عمریں گذار دیتے ہیں

وہ ایک آہ سے بیتاب ہو کے آتے ہیں
ہم اِک نگاہ پہ سو جان ہار دیتے ہیں

جو تیرے عشق میں دل کو لگے ہیں زخم اے جاں
ادھر تو دیکھ وہ کیسی بہار دیتے ہیں

کلام محمود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

دو خلفائے احمدیت کو ملنے والی پیش خبریوں کے نتیجہ میں

انوار الٰہیہ کا ظہور

اس زندہ تعلق کی وجہ سے جو خدا کے پیاروں کو اپنے پیدا کرنے والے رب سے ہوتا ہے خدا انہیں مستقبل میں ہونے والے اہم واقعات سے آگاہ کرتا رہتا ہے۔ اس مضمون میں تاریخ احمدیت سے ایسی دو نمایاں مثالیں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

مغربی افریقہ میں احمدیت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا حافظ نور الدین صاحب کو اپنی آخری بیماری میں رؤیا میں بتایا گیا کہ مغربی افریقہ میں پانچ لاکھ عیسائی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دامن سے وابستہ ہو جائیں گے چنانچہ بڑی شان سے یہ بشارت پوری ہوئی حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے زمانے میں مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے مشن قائم ہوئے اور ایک انقلاب عظیم برپا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نافلۂ موعود کی توجہ بھی بطور خاص مغربی افریقہ کے ممالک کی طرف مبذول کروائی اور آپ نے 1970ء اور پھر 1980ء میں ان ممالک کے بنفس نفیس دورے بھی فرمائے اور ان ممالک میں جو ترقیات نصیب ہوئیں اس کا اعلان ایک مرتبہ ان الفاظ میں کیا۔ فرمایا "حضرت مسیح موعود.....کے دعویٰ سے پندرہ بیس سال قبل.....انہوں نے یہ اعلان کیا کہ سارا ویسٹ افریقہ خداوند یسوع مسیح کی جھولی میں ہے اور اب یہ حال ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور جماعت احمدیہ کی کوششوں میں خدا نے جو برکت ڈالی اس کی وجہ سے مغربی افریقہ میں پانچ لاکھ سے زیادہ عیسائی (احمدی) ہو چکے ہیں۔"

(خطاب سالانہ اجتماع انصار اللہ مورخہ 29۔ اکتوبر 1978ء)

اب میں یہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے الفاظ میں اس پر شوکت بشارت کا ذکر کرتا ہوں جو آپ کو اپنی آخری بیماری کے دوران علّام الغیوب خداوند کریم سے ملی۔ چنانچہ 8 فروری 1914ء کو فرمایا "خدا تعالیٰ نے اس بیماری میں مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ پانچ لاکھ عیسائی افریقہ میں (احمدی) ہوں گے۔"

پھر فرمایا

"مغربی افریقہ میں تعلیم یافتہ ہوں گے۔"

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد نمبر 4 ص 536)

ایم ٹی اے کے ذریعہ کل

عالم میں قرآنی انوار کا انتشار

ایم ٹی اے اللہ تعالیٰ کی عطاؤں میں سے ایک نعمت عظمیٰ ہے کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مرزا طاہر احمد صاحب نے اسے "نعمت عظمیٰ" قرار دیا ہے۔ اس بارے میں قبل از وقت کئی بشارات کا ذکر سلسلہ کے رسائل میں ہوتا رہتا ہے ایک بشارت کا ذکر میں اس مضمون میں کرنا چاہتا ہوں۔ امید ہے قارئین روحانی حظ اٹھائیں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے 1966ء میں یعنی اپنی خلافت کے پہلے سال (خلافت ثالثہ کا آغاز 8 نومبر 1965ء بعد نماز عشاء سے ہوا تھا) قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت کے سلسلہ میں کئی خطبات ارشاد فرمائے جن میں سے اکثر "قرآنی انوار" کے نام سے کتابی شکل میں شائع شدہ ہیں۔ ایک خطبہ میں آپ نے اپنی ایک رؤیا کا ذکر کیا یہ خطبہ انہوں نے بیت مبارک ربوہ میں 5۔ اگست 1966ء کو ارشاد فرمایا تھا۔ رؤیا کے الفاظ یہ ہیں۔ "ایک دن جب میری آنکھ کھلی تو میں بہت دعاؤں میں مصروف تھا اس وقت عالم بیداری میں میں نے دیکھا کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے اور زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے اسی طرح ایک نور ظاہر ہوا اور اس نے زمین کو ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس نور کا ایک حصہ جمع ہو رہا ہے۔ پھر اس نے الفاظ کا جامہ پہنا اور ایک پر شوکت آواز فضا میں گونجی جو اس نور سے ہی بنی ہوئی تھی اور وہ یہ تھی "بشریٰ لکم" فرمایا "یہ ایک بڑی بشارت تھی۔ لیکن اس کا ظاہر کرنا ضروری نہ تھا۔ ہاں دل میں ایک خلش تھی اور خواہش تھی کہ جس نور کو میں نے زمین کو ڈھانپتے ہوئے دیکھا ہے جس نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک زمین کو منور کر دیا ہے اس کی تعبیر بھی اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے مجھے سمجھائے چنانچہ وہ ہمارا خدا جو بڑا ہی فضل کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے اس نے خود اس کی تعبیر اس طرح سمجھائی کہ گزشتہ پیر کے دن میں ظہر کی نماز پڑھا رہا تھا اور تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کسی غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا ہے اور اس وقت مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ جو نور میں نے اس دن دیکھا وہ قرآن کا نور ہے جو تعلیم القرآن اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مہم میں برکت ڈالے گا اور انوار قرآن اسی طرح زمین پر محیط ہو جائیں گے جس طرح اس نور کو میں نے زمین پر محیط ہوتے دیکھا ہے۔"

اس خطبہ کے آخر میں آپ نے فرمایا۔

"میں پھر اپنے دوستوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہم پر واجب ہے کہ ہر احمدی...... پہلے اپنے دل کو نور قرآن سے منور کرے۔ قرآن سیکھے، قرآن پڑھے، اور قرآن کے معارف سے اپنا سینہ و دل بھر لے اور معمور کر لے۔ ایک نور مجسم بن جائے۔ قرآن کریم میں ایسا محو ہو جائے، قرآن کریم میں ایسا گم ہو جائے، قرآن کریم میں ایسا فنا ہو جائے کہ دیکھنے والوں کو اس کے وجود میں قرآن کریم کا ہی نور نظر آئے اور پھر ایک معلم اور استاد کی حیثیت سے تمام دنیا کے سینوں کو انوار قرآنی سے منور کرنے میں ہمہ تن مشغول ہو جائے۔

اے خدا! تو اپنے فضل سے ایسا ہی کر کہ تیرے فضل کے بغیر ایسا ممکن نہیں۔ اے زمین اور آسمان کے نور! تو ایسے حالات پیدا کر دے کہ دنیا کا مشرق بھی اور دنیا کا مغرب بھی، دنیا کا جنوب بھی اور دنیا کا شمال بھی نور قرآن سے بھر جائے اور سب شیطانی اندھیرے ہمیشہ کے لئے دور ہو جائیں۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 10۔ اگست 1966ء)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک اور موقع پر فرمایا۔

"1990ء اور 1995ء کے درمیان خدا تعالیٰ دنیا کو ایک ایسی روحانی تجلی دکھائے گا جس سے غلبہ (دین حق) کے آثار نمایاں اور واضح ہو جائیں گے۔"

(بحوالہ ماہنامہ خالد ستمبر 1973ء ص 9)

یہ اللہ تعالیٰ کی عجیب شان ہے کہ 1990ء اور 1995ء کے درمیان جہاں دنیا میں غیر معمولی تغیرات رونما ہوئے۔ وہاں ایک دنیا دیکھ رہی ہے کہ قرآن کریم کا نور کس طرح حضرت خلیفہ ثالث کے کشف کے مطابق ایم ٹی اے کے ذریعے ساری دنیا پر محیط ہو رہا ہے چنانچہ انہی سالوں میں ایم ٹی اے کا اجراء ہوا اور ایک معلم اور استاد کی حیثیت سے ایک وجود حضرت مسیح موعود کی نمائندگی میں اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی قیادت کرتے ہوئے قرآنی انوار کو ایم ٹی اے کے ذریعے دنیا کے مشرق اور دنیا کے مغرب اور دنیا کے جنوب اور دنیا کے شمال میں تمام دنیا کے سینوں کو انوار قرآنی سے منور کرنے میں ہمہ تن مشغول ہے میری مراد جماعت احمدیہ عالمگیر کے موجودہ امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ سے ہے جن کے مبارک لبوں سے قرآن کا نور کل عالم میں پھیل رہا ہے اور حضرت خلیفہ ثالث نے جو نور ساری دنیا کو منور کرتے دیکھا تھا اس کی سچائی پر شاہد ناطق ہے۔

الفضل انٹرنیشنل سے

مجلس خدام الاحمدیہ فرانس

کا بارھواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کا بارہواں سالانہ اجتماع مورخہ 6/5/4 جون بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مشن ہاؤس بمقام سینٹ پری (Saint Prix) فرانس میں منعقد ہوا۔ باجماعت نماز تہجد، نمازوں کی ادائیگی، درس القرآن، تربیتی تقاریر کے علاوہ علمی و ورزشی مقابلہ جات اس اجتماع کا حصہ تھے۔ خدام اور اطفال نے جوش و خروش سے ان مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ فرانس کی تمام مجالس کے خدام نے اس اجتماع میں شمولیت کی سعادت پائی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی سے قبل پرچم کشائی کی تقریب ہوئی جس میں لوائے خدام الاحمدیہ اور فرانس کے پرچم لہرائے گئے۔

افتتاحی اجلاس مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے تقریر کی۔ محترم امیر صاحب نے اجتماع کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی اور اجتماع کے دوران ہونے والی نیک اور پاک باتوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لینے کی تلقین کی۔ بعدہٗ تمام مہتممین نے خدام سے اپنا تعارف کروایا اور اجتماع کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

اس اجتماع میں خدام اور اطفال کے علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، اذان اور تقاریر کے مقابلہ جات شامل تھے۔ جبکہ ورزشی مقابلہ جات کے لئے خدام کو نزدیکی گراؤنڈ میں لے جایا گیا۔ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ، رسہ کشی، ٹیبل ٹینس، بنٹی پکڑنا، گولہ پھینکنا اور فٹ بال کے مقابلے شامل تھے۔ ہفتہ کی رات کو ایک مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 16۔ افراد نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔

اختتامی اجلاس میں مختلف مقابلہ جات جیتنے والے خدام و اطفال کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ محترم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں مجلس خدام الاحمدیہ کے کاموں کو سراہا اور خوشی کا اظہار کیا۔ اور دعوت الی اللہ کے اہم فریضہ کی طرف توجہ دلائی۔ اس طرح یہ سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 جولائی 99ء)

کیا ہوا دریا میں گر موجیں قیامت خیز ہیں
پار لگتے ہیں سفینے شور و شر ہونے کے بعد

مصلح الدین راجیکی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطاء الرقیب منور صاحب

حضرت قاضی محمد اکبر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

تعارف

حضرت قاضی محمد اکبر صاحب حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق تھے۔ آپ چارکوٹ جموں کشمیر کے رہنے والے تھے۔ اور اپنے علاقہ کے امام تھے علاقہ میں دینی تعلیم دیا کرتے تھے۔ حلقہ بگوش احمدیت ہونے سے قبل آپ کا تعلق اہل حدیث مسلک سے تھا۔ آپ کے آٹھ بھائی اور ایک بہن تھی جو سب کے سب احمدیت کے نور سے منور ہوئے۔ حضرت قاضی صاحب کا تعلق اس وقت کے صاحب اثر بزرگوں سے تھا جن میں ایک حضرت مولوی برہان الدین جہلمی بھی تھے۔

قبول احمدیت

1894ء میں جب سورج اور چاند کو رمضان میں گرہن لگا اس وقت آپ لوگوں کی دینی تعلیم و تدریس میں مشغول تھے آپ اس امر سے پہلے ہی آگاہ تھے کہ امام مہدیؑ کے ظہور کا وقت آگیا ہے۔ چنانچہ کسوف و خسوف ہونے پر آپ کے اپنے طلبہ و حلقہ احباب میں تذکرہ ہونے لگا۔ صوفی بشیر احمد ثاقب صاحب مرحوم نے (جو کہ آپ کے پوتے ہیں) روایت کی ہے کہ ہم نے منگلا صاحب سے سنا کہ ہم قاضی صاحب سے پڑھتے تھے کہ سورج اور چاند گرہن کا نشان رمضان میں ظاہر ہوا تو قاضی صاحب نے فرمایا امام مہدی کے ظہور کا نشان تو ظاہر ہو گیا ہے ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے۔

ان ایام میں چارکوٹ کے لوگ سودا سلف خریدنے جہلم جایا کرتے تھے۔ محترم قاضی صاحب نے جہلم جانے والے احباب کے سپرد یہ کام کیا کہ حضرت مولوی برہان الدین سے ملاقات کریں اور ان سے پوچھ کر آئیں۔ چنانچہ وہ لوگ حضرت مولوی صاحب سے ملے۔ حضرت مولوی صاحب نے چند کتب اور ایک خط حضرت قاضی صاحب کی طرف بھیجا۔ خط اور کتب وصول کرنے سے پہلے حضرت قاضی صاحب نے ایک رؤیا دیکھی کہ کسی نے آپ کو تین کتابیں پڑھنے کے لئے دی ہیں۔ ان میں سے پہلی کتاب پڑھنے کے لئے آپ نے کھولی تو اس کے اندر گند بھرا ہوا تھا آپ نے کتاب پھینک دی پھر دوسری دو کتابوں کو دیکھا تو ان سے ... شعلے نکل رہے تھے۔ آپ کی خواب اس طرح پوری ہوئی کہ جو کتابیں حضرت مولوی صاحب نے بھجوائیں تھیں ان میں سے ایک کتاب حضرت مسیح موعود کے دعاوی کی تردید کے متعلق تھی۔ آپ نے پہلے اسی کتاب کو پڑھنا شروع کیا۔ جب اس میں حضرت مسیح موعود کے متعلق دل آزار الفاظ دیکھے تو اسکو پڑھنا ترک کر دیا۔ اس کے بعد دوسری کتب اور خط کا مطالعہ کیا تو انہیں اپنی رؤیا کے عین مطابق پایا۔ اس سے آپ کو تحقیقات کی مزید تحریک پیدا ہوئی۔ چنانچہ آپ نے تین افراد کا وفد قادیان روانہ کیا جنہوں نے وہاں پہنچ کر حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر لی۔ کچھ عرصہ وہ تینوں قادیان رہ کر واپس چارکوٹ گئے اور حضرت قاضی صاحب کو حالات سے آگاہ کیا۔ حضرت قاضی صاحب نے پہلے تحریری بیعت کی اور پھر جلد ہی قادیان پہنچ کر حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا۔

مخالفت

قادیان میں کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد حضرت قاضی صاحب چارکوٹ آئے اور اپنے حلقہ میں درس و تدریس کے ساتھ دعوت الی اللہ کا کام بھی کرنے لگے۔ ابتداء میں آپ کے اور دیگر احمدیوں کے خلاف مخالفت کا طوفان بدتمیزی اٹھا۔ احمدیوں کا بائیکاٹ کیا گیا۔ حضرت قاضی صاحب کے رشتہ داروں نے آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو تکالیف دینے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ لیکن آپ اس کے باوجود دعوت الی اللہ سے رک نہیں سکے۔ حضرت قاضی صاحب کی قیادت میں نہ صرف چارکوٹ کی جماعت نے ترقی کی بلکہ آپ کے ذریعہ رہتال، بڈھانوں اور کوٹلی کالابن کی جماعتیں بھی قائم ہوئیں۔

سیرت کے پہلو

حضرت قاضی صاحب کئی بار قادیان تشریف لے جاتے رہے اور روحانی باپ حضرت مسیح موعود کی صحبت میں رہ کر فیوض و برکات حاصل کیں۔ آپ بہت سے اوصاف حمیدہ کے مالک تھے۔

آپ کی سیرت کے ایمان افروز واقعات سے چند ایک تحریر کرتا ہوں۔ راجوری کے علاقہ میں لوگ غصہ میں آکر مویشیوں کو سؤر کہا کرتے تھے آپ نے اس کی اصلاح فرمائی۔ ایک مرتبہ ایک شخص کو اپنے بیل کو سؤر کہتے ہوئے سنا تو آپ نے اسے منع فرمایا اور سمجھایا کہ جس کو خدا نے اور اس کے رسولؐ نے حلال قرار دیا ہے تم اسے کیوں ایک پلید جانور کا نام دیتے ہو وہ آپ کی شان میں نامناسب الفاظ کہہ کر چلا گیا گھر جا کر سخت بیمار ہو گیا آپ کو جب علم ہوا تو اس کی عیادت کے لئے گئے اور اس کی مدد کی۔ اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا اور آپ سے معذرت کی۔

ایک اور واقعہ یہ کہ بیعت سے قبل آپ کو کسی گھر کے سامنے سے گزرتے ہوئے ایک روپیہ ملا آپ نے اسے استعمال کیا لیکن بیعت کے بعد اس شخص کو با اصرار ایک بھیڑ جا کر دی اور اس سے معذرت خواہ ہوئے۔

حضرت قاضی صاحب ہمہ وقت دعوت الی اللہ اور تربیت کے جہاد میں مصروف رہتے تھے چارکوٹ میں ہی آپ نے وفات پائی۔ بیت احمدیہ چارکوٹ (جو آپ نے بنوائی تھی) کے صحن میں مدفون ہیں۔

نوٹ یہ سب حالات تاریخ احمدیت جموں کشمیر مولفہ محمد اسد اللہ قریشی صاحب سے لئے گئے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل

(جلد اول و دوم)

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دل میں بنی نوع انسان سے ہمدردی اور ان کی فلاح و بہبود کا جو بے پناہ جذبہ موجزن ہے اس کا کسی قدر اندازہ آپ کی جاری فرمودہ تحریکات اور خدمت خلق کے مختلف منصوبوں سے ہو سکتا ہے۔ آپ نہ صرف دنیا کو روحانی ہلاکتوں سے بچانے کے لئے ہمہ تن کوشاں ہیں بلکہ غریب و نادار دکھی انسانیت کی جسمانی ضرورتوں کے پورا کرنے اور ان کے جسمانی عوارض سے شفا کے لئے بھی سستے اور بہترین علاج کی فراہمی کے لئے ہمیشہ مستعد اور بیقرار رہتے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہومیو پیتھی طریق علاج کو رائج کرنا بھی ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے اس طریق علاج کی افادیت اور اس کی تعلیم سے متعلق ایم ٹی اے پر لیکچرز کا ایک سلسلہ شروع فرمایا اور تمام دنیا میں احمدیہ جماعتوں میں ہومیو پیتھک کی فری ڈسپنسریز کے قیام کے سلسلہ میں اقدامات فرمائے۔ اس کے نتیجہ میں لاکھوں افراد نہ صرف ایشیا و افریقہ کے غریب ممالک میں بلکہ یورپ، امریکہ و آسٹریلیا کے امیر ممالک میں بھی اس نہایت سستے، مفید اور کار آمد طریق علاج سے مستفید ہو رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں اتنی برکت پڑی ہے کہ وہ افراد جو حضور ایدہ اللہ کے لیکچرز سے کماحقہ استفادہ کرتے ہیں وہ روزمرہ کی عام تکلیفوں اور بیماریوں کا خود ہی علاج کرنے لگ گئے ہیں اور ڈاکٹروں اور ہسپتالوں کے چکروں اور بھاری اخراجات و پریشانیوں سے انہیں بہت حد تک نجات مل گئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ کے یہ لیکچرز کتابی صورت میں بھی شائع ہوئے۔ چنانچہ گزشتہ سال 1998ء میں اس کی جلد اول کا تیسرا نظر ثانی شدہ ایڈیشن شائع ہوا جس میں 104۔ ادویہ کے اہم خواص اور دیگر اہم اور مفید نسخوں کا ذکر شامل تھا۔

اب حضور ایدہ اللہ نے اس کی جلد دوم میں مزید 80 ادویات کا ذکر شامل فرمایا ہے۔ اور قارئین کی سہولت کی خاطر نہایت محنت شاقہ سے ساری کتاب پر اس طرح سے نظر ثانی فرمائی ہے کہ تمام ادویہ کا ذکر ایک ہی کتاب میں آجائے اور اس کا حجم بھی بہت زیادہ بڑھنے نہ پائے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ یہ نئی کتاب۔

"ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل" (جدید ایڈیشن) جلد اول و دوم (ترمیم و اضافہ کے ساتھ) شائع ہو گئی ہے۔

☆....960 صفحات کی اس کتاب میں

☆.....184 بنیادی ہومیو ادویہ کی اہم تفصیلات نہایت آسان پیرایہ میں بیان کی گئی ہیں۔

☆.....اور 93 مشہور جڑی بوٹیوں اور دیگر عناصر کی (جن سے ادویہ تیار کی جاتی ہیں) رنگین تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں۔

☆.... خوبصورت رنگین کور پر مشتمل یہ مجلد کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے۔

حضور نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر اس کتاب کا تعارف کروایا ہے۔

طبیب اپنے بیماروں کے واسطے دعا کیا کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

طبیب کے واسطے بھی مناسب ہے کہ اپنے بیمار کے واسطے دعا کیا کرے کیونکہ سب ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کو حرام نہیں کیا کہ تم حیلہ کرو۔ اس واسطے علاج کرنا اور اپنے ضروری کاموں میں تدابیر کرنا ضروری امر ہے لیکن یاد رکھو کہ مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ ہی ہے۔ اسی کے فضل سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ بیماری کے وقت چاہئے کہ انسان دوا بھی کرے اور دعا بھی کرے۔ بعض وقت اللہ تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ الہام یا خواب بتلا دیتا ہے اور اس طرح دعا کرنے والا طبیب علم طب پر ایک بڑا احسان کرتا ہے۔ کئی دفعہ اللہ تعالیٰ ہم کو بعض بیماریوں کے متعلق بذریعہ الہام کے علاج بتا دیتا ہے۔ یہ اس کا فضل ہے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 54، 53)

معالج کے لئے ضروری صفات

ایک صاحب گھر میں آئے۔ طب کا ذکر شروع ہوا۔ فرمایا کہ:۔

طبیب میں علاوہ علم کے جو اس کے پیشہ کے متعلق ہے ایک صفت نیکی اور تقویٰ بھی ہونی چاہئے ورنہ اس کے بغیر کچھ کام نہیں چلتا۔ ہمارے پچھلے لوگوں میں اس کا خیال تھا اور لکھتے ہیں کہ جب نبض پر ہاتھ رکھے تو یہ بھی کہے (-) اے خداوند بزرگ ہمیں کچھ علم نہیں مگر وہ جو تو نے سکھایا۔

(ملفوظات جلد 5 ص 181)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہزادانجم صاحب

قسط اول

کپاس کے ضرررساں کیڑے

اوران کامربوط طریقہ انسداد

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور اس کی معیشت کا انحصار اس کی زراعت پر ہے۔ پاکستان کی زراعت میں کپاس کی فصل کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ملک کی کل برآمدات کا 60% حصہ کپاس سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ خوردنی تیل کی ملکی پیداوار کا تقریباً 85 فیصد کپاس کے بیج سے حاصل ہوتا ہے۔ ملک میں اس وقت تقریباً 500 ٹیکسٹائل ملیں، 1150 جننگ فیکٹریاں اور 500 آئل یونٹ (Oil Unit) کام کر رہے ہیں اور ان سب کا دارومدار کپاس پر ہے۔

پچھلے کچھ سالوں سے کپاس کی پیداوار فی ایکڑ بڑھنے کی بجائے کم ہوتی جا رہی ہے۔ 1994-95ء میں ملک میں کپاس کی فی ایکڑ اوسط پیداوار 18.26 من تھی جو کہ 1998-99 میں کم ہو کر 16.06 من فی ایکڑ رہ گئی۔ پیداوار میں اس کمی کی چند وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ اس فصل پر کیڑوں کا حملہ ہے۔ اگر ان نقصان دہ کیڑوں کا بروقت اور مناسب طریقے سے انسداد نہ کیا جائے تو فصل مکمل طور پر بھی تباہ ہو سکتی ہے۔

اگر فصل کی پیداوار اور حفاظت کے لئے زرعی ماہرین کی سفارشات پر عمل کیا جائے اور کیڑوں کے انسداد کے تمام ممکن طریقوں کو ملا کر ایک مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے تو ابھی بھی کپاس کی 25 سے 30 من پیداوار فی ایکڑ حاصل کی جا سکتی ہے۔

کپاس کے ضرر رساں کیڑوں کا انسداد کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا علم ہونا اور ان پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

ضرر رساں کیڑوں کی پہچان

ضرر رساں کیڑوں اور ان کے طرز نقصان (Mode of Damage) کی پہچان ہونا بہت ضروری ہے تاکہ کیڑے کو پہچان کر اس کے لئے کوئی مناسب طریقہ انسداد اختیار کیا جائے۔

کپاس کے اہم کیڑوں کی پہچان اور ان کا طرز نقصان نیچے دیا گیا ہے۔

(الف) رس چوسنے والے کیڑے

(Sucking Insects)

یہ کیڑے پودے کا رس چوس کر اسے کمزور کر دیتے ہیں۔

1- سفید مکھی (White Fly) بالغ مکھی چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا جسم زردی مائل اور پر سفید ہوتے ہیں۔ بچے مسور کی دال کی مانند چپٹے ہوتے ہیں۔ بچوں کے پر نہیں ہوتے اس لئے وہ حرکت نہیں کر سکتے اور پتوں کی نچلی سطح پر چپکے ہوتے ہیں۔

بالغ اور بچے دونوں پتوں کی نچلی سطح سے پودے کا رس چوستے ہیں۔ رس چوسے جانے کی وجہ سے پودا کمزور ہو جاتا ہے۔ شدید حملے کی وجہ سے پتے اور ٹینڈے گر جاتے ہیں۔ ٹینڈے ٹھیک طرح سے کھل نہیں پاتے۔ سفید مکھی کے جسم سے ایک لیس دار مادہ خارج ہوتا ہے جس سے کپاس کے ریشے کا معیار کم ہو جاتا ہے۔ اس لیس دار مادے کی وجہ سے پتوں پر پھپھوندی لگ جاتی ہے اور پتوں میں خوراک بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

بالغ مکھی کپاس کی پتہ مروڑ بیماری (Cotton Leaf Curl Disease) کو ایک پودے سے دوسرے پودے تک منتقل کرنے کا باعث بنتی ہے۔

سفید مکھی کا حملہ کپاس کے آغاز سے آخر تک رہتا ہے۔

2- سبز تیلہ یا چست تیلہ (Jassid) اس کا حملہ جولائی۔ اگست میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ تکون نما کیڑا ہے جو کہ ذرا سی جنبش سے حرکت میں آ جاتا ہے۔ بالغ کیڑے کے سر پر آنکھوں کے قریب دو نشان ہوتے ہیں۔ بچے بھی بالغ سے مشابہ ہوتے ہیں مگر ان کے پر نہیں ہوتے۔

بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح پر ہوتے ہیں اور پودے کا رس چوستے ہیں جس سے پودا کمزور ہو جاتا ہے۔ رس چوستے ہوئے یہ کیڑے اپنا زہریلا لعاب پتے میں داخل کر دیتے ہیں جس سے پتا سکڑ جاتا ہے، اس کے کنارے نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ پتوں کا رنگ پہلے زرد، پھر بھورا اور آخر کار اینٹوں کی طرح کا سرخ ہو جاتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں ساری فصل جھلسی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ پھل، پھول کم لگتا ہے اور لگا ہوا پھل گر جاتا ہے۔

3- تھرپس (Thrips) یہ کیڑا بہت چھوٹا سا ہوتا ہے اور اس کی لمبائی 2-1 ملی میٹر ہوتی ہے۔ دیکھنے میں زیرہ کی طرح نظر آتا ہے۔

بالغ اور بچے دونوں کے رس چوسنے کی وجہ سے پتے کی نچلی سطح چاندی کی طرح سفید یا بھوری چمکدار ہو جاتی ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پتوں کے کنارے اوپر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ پھول اور کلیاں گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ کچے ٹینڈے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں۔

تھرپس کا حملہ فصل کے آغاز سے ستمبر تک جاری رہتا ہے۔ گرم اور خشک علاقوں میں کپاس کو سب سے زیادہ نقصان یہی کیڑا پہنچاتا ہے۔

4- کالا تیلہ یا ست تیلہ (Aphid) یہ قد میں چھوٹے، صراحی نما ہوتے ہیں۔ ان کا پیٹ قدرے پھولا ہوا اور بیضوی ہوتا ہے۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک قسم پردار اور کالے رنگ کے جبکہ دوسری قسم سبزی مائل پیلے اور بغیر پر کے ہوتے ہیں۔

ان کی حیرت انگیز خصوصیت یہ ہے کہ یہ انڈے اور بچے دونوں کے ذریعے اپنی نسل آگے بڑھاتے ہیں۔ مزید یہ کہ نر نہ ہونے کی صورت میں مادہ اکیلی ہی نسل کشی کر سکتی ہے۔

کالا تیلا فصل پر آغاز سے آخر تک موجود رہتا ہے مگر اس سے زیادہ نقصان ستمبر۔ اکتوبر میں ہوتا ہے۔ اس کے شدید حملہ کی صورت میں پودے سوکھ جاتے ہیں۔ کپاس کا ریشہ ان سے خارج ہونے والے لیس دار مادے کی وجہ سے متاثر ہوتا ہے۔ پتوں پر پھپھوندی لگ جاتی ہے۔

5- نباتاتی جوئیں (Mites) یہ بہت چھوٹی ہوتی ہیں اور صرف عدسے کی مدد سے نظر آتی ہیں۔ ان کی آٹھ ٹانگیں ہوتی ہیں اور شکل میں گول ہوتی ہیں۔ بہت چھوٹی ہونے کی وجہ سے کسان کو اس کے حملے کا پتہ ہی نہیں چلتا۔

اس کی وجہ سے پتوں پر پہلے سبزی مائل پیلے دھبے نظر آتے ہیں جو کہ بعد میں سرخی مائل ہو جاتے ہیں۔ جوؤں کی سب سے اہم نشانی یہ ہے کہ پتوں پر سفید چمکدار جالا سا بنا ہوا نظر آتا ہے۔

ان کا حملہ ستمبر۔ اکتوبر میں زیادہ ہوتا ہے۔

(یاد رہے کہ یہ کیڑا حشرات سے نہیں بلکہ مکڑیوں کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے)

(ب) پودا کھانے والے کیڑے

Chewing Insects

یہ کیڑے پودے کے مختلف حصے مثلاً پتے، ڈوڈیاں، پھول، ٹینڈے وغیرہ کھا جاتے ہیں۔ اس طرح پیداوار براہ راست متاثر ہوتی ہے۔

1- امریکن سنڈی

American Bollworm

بالغ پروانے کے اگلے پر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں اور درمیانی حصے پر ایک سیاہ رنگ کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر نسبتاً ہلکے بھورے ہوتے ہیں جن پر کالے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔

اس کے انڈوں کی پہچان بہت ضروری ہے۔ انڈے عموماً اوپری پتوں کونپلوں یا شاخوں پر الگ الگ دیئے جاتے ہیں۔ شروع میں ان کا رنگ ہلکا پیلا ہوتا ہے جو کہ بعد میں گہرا بھورا ہو جاتا ہے۔ انڈہ شکل میں گول اور سائز میں خشخاش کے دانے کے برابر ہوتا ہے اور آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے۔

نوزائیدہ سنڈی کا رنگ سبز یا ہلکا بھورا ہوتا ہے اور سر کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ بڑے ہونے پر سنڈی کی سائیڈوں پر گہرے بھورے رنگ کی لائنیں نمودار ہو جاتی ہیں۔ یہ سنڈی تقریباً (2) دو انچ تک لمبی ہو سکتی ہے۔

ڈوڈیاں، پھول اور ٹینڈے سب اس سنڈی کی مرغوب غذا ہیں۔ ٹینڈے کھاتے ہوئے اس کی مخصوص نشانی یہ ہے کہ اس کا سر ٹینڈے کے اندر اور باقی جسم ٹینڈے سے باہر ہوتا ہے۔

اس کا حملہ جولائی کے آخری ہفتے سے اکتوبر تک جاری رہتا ہے مگر اس کی سب سے زیادہ افزائش ستمبر میں ہوتی ہے۔

2- چتکبری سنڈی

Spotted Bollworm

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک قسم میں پروانے کے اگلے پروں کا رنگ سبز ہوتا ہے جبکہ دوسری قسم میں اگلے پر سفیدی مائل ہوتے ہیں جس کے بیچوں بیچ ایک سبز رنگ کی لائن ہوتی ہے۔ پچھلے پر سفیدی مائل ہوتے ہیں۔

چھوٹی عمر کی سنڈی کا رنگ گدلا سفید اور سر سیاہ ہوتا ہے جبکہ بڑی عمر کی سنڈی کی پشت پر سیاہ نشان اور بال ہوتے ہیں ان کا انڈا ہلکا سبزی مائل نیلا اور جسامت میں خشخاش کے دانے سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے اوپر ابھری ہوئی لائنیں ہوتی ہیں جو کہ اوپر کی جانب مل کر تاج کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ عدسے کی مدد سے انڈوں کو شاخوں اور شگوفوں پر دیکھا جا سکتا ہے۔

پھل آنے سے پہلے یہ سنڈی شگوفوں میں سوراخ کر کے شاخ کے اندر داخل ہو جاتی ہے جس سے متاثر حصہ سوکھ جاتا ہے۔

چتکبری سنڈی کی مخصوص نشانی یہ ہے کہ یہ سوراخ کر کے ساری کی ساری ٹینڈے کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور اندر سے ٹینڈے کو کھا جاتی ہے۔

اس کا حملہ جولائی کے آخر سے اکتوبر کے شروع تک جاری رہتا ہے۔

3- گلابی سنڈی

Pink Bollworm

پروانے کا رنگ گہرا بھورا ہوتا ہے اور اگلے پر نوکیلے جبکہ پچھلے چوڑے ہوتے ہیں۔ اگلے پروں پر چھوٹے بڑے دھبے پائے جاتے ہیں۔

نوزائیدہ سنڈی سفیدی مائل پیلی ہوتی ہے جبکہ سر کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ بڑی ہو کر سنڈی مخصوص گلابی رنگ اختیار کر لیتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے انڈے سفید، لمبے اور چپٹے ہوتے ہیں جو کہ 10-2 تک کے گچھے کی شکل میں پتوں کی نچلی سطح پر، پھولوں اور شگوفوں پر دیئے جاتے ہیں۔

چھوٹی سنڈیاں سوراخ کرکے ڈوڈیوں، پھولوں اور ٹینڈوں کے اندر گھس جاتی ہیں اور انہیں اندر سے کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ڈوڈیاں کھلتی نہیں۔ پھول مدھانی نما ہو جاتے ہیں۔ اندر سے کھائے ہوئے ٹینڈے یا تو جھڑ جاتے ہیں یا اوپر ہی سوکھ جاتے ہیں۔ اگر نہ بھی سوکھیں تو ٹھیک طرح سے کھلتے نہیں سنڈی چونکہ اندر سے بیج کھا جاتی ہے اس لئے تیل کی مقدار اور معیار دونوں متاثر ہوتے ہیں۔

اس کا حملہ اگست سے ستمبر تک ہونے کے زیادہ چانس ہوتے ہیں۔

کیڑوں کا مربوط طریقہ انسداد

Integrated Insect Pest

Management

مربوط طریقہ انسداد سے مراد یہ ہے کہ کیڑوں کے انسداد کے ایک سے زیادہ طریقوں کو ملا کر ایک ایسی موثر حکمت عملی بنائی جائے کہ جس سے کیڑوں پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول حاصل کیا جاسکے۔ کیڑوں کے کنٹرول کی بنیادی طور پر دو قسمیں بنائی جاسکتی ہیں۔

1- تمدنی طریقہ انسداد

2- کیمیائی طریقہ انسداد

1- تمدنی طریقہ انسداد

اس طریقہ میں کپاس کی پیداوار کے طریقے کو اس طرح بدلا جاتا ہے کہ فصل کے حالات کیڑے کے حملہ کے لئے زیادہ سے زیادہ غیر موزوں اور غیر موافق ہوں۔ اس طرح کیڑوں کا حملہ بالکل ختم یا بہت کم ہو جاتا ہے۔

○ اپنے علاقے کے مطابق منظور شدہ قسم کاشت کریں۔ ایس-12 (S-12) نیاب-26 این اور سی- آئی- ایم 70 ہرگز کاشت نہ کریں۔

○ کیڑوں کے خلاف مزاحمت رکھنے والی اقسام مثلاً سی- آئی- ایم 443، سی آئی ایم 446 سی آئی ایم 448 سی آئی ایم 1100 یا پھر قوت برداشت والی اقسام مثلاً نیاب کرشمہ نیاب 78 یا ایف ایچ 682 کاشت کریں۔

○ اگیتی کپاس پر تھرپس، سفید مکھی اور چست تیلے کا حملہ زیادہ ہوتا ہے جبکہ پچھیتی کپاس پر گلابی سنڈی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے اس لئے کپاس کو مناسب وقت پر یعنی مئی سے لے کر جون کے شروع تک کاشت کریں۔

○ دیر تک کھاد ڈالتے رہنے سے کیڑوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے اس لئے تمام کھاد 15- اگست سے پہلے پہلے ڈال لیں۔

○ زیادہ دیر تک پانی لگانے سے فصل دیر سے پکتی ہے جس سے چتکبری سنڈی اور گلابی سنڈی کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے 15- اکتوبر کے بعد فصل کو پانی نہ دیں۔

○ فصل میں اور کناروں پر موجود جڑی بوٹیاں کیڑوں کو پناہ اور خوراک مہیا کرتی ہیں اس لئے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

○ بھنڈی، بینگن، خربوزہ، مکئی، چنا وغیرہ سفید مکھی، امریکن سنڈی اور چتکبری سنڈی کے میزبان ہیں اس لئے اگر کپاس کے علاقہ میں یہ فصلیں کم کاشت کی جائیں تو ان کیڑوں کا حملہ کم ہو سکتا ہے۔

○ کپاس کی فصل کے بعد چھڑیاں تلف کر دیں اور کھیت میں بھیڑ بکریاں وغیرہ چرا دیں تاکہ گرے پڑے ٹینڈے جو کہ بعد میں گلابی سنڈی کے پھیلاؤ کی وجہ بنتے ہیں ختم ہو جائیں۔

اگر ان طریقوں پر عمل کیا جائے تو فصل پر کیڑوں کا حملہ بہت کم ہوتا ہے۔ اگر پھر بھی حملہ ہو تو کیمیائی طریقہ انسداد بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تمدنی طریقہ پر عمل کرنے کی صورت میں کیمیائی طریقہ کی کم ضرورت پڑتی ہے اس لئے اس پر آنے والے اخراجات بھی کم ہو جاتے ہیں۔

2- کیمیائی طریقہ انسداد

اس طریقہ انسداد میں زہریلی کیمیائی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جو کہ کیڑوں کا فوری اور موثر کنٹرول دیتی ہیں۔ دور حاضر میں کیڑے مار ادویات نے فصلوں کو ضرر رساں کیڑوں سے بچانے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ مگر کیمیائی طریقہ انسداد کے اخراجات، ماحول پر ان کے برے اثرات اور کیڑوں میں پیدا ہونے والی مزاحمت اس بات کے متقاضی ہیں کہ کیڑے مار زہروں کا استعمال صرف اس وقت کیا جائے جب ان کی اشد ضرورت ہو اور ان کے کم سے کم استعمال سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

اس ضمن میں ہمارے ہاں دو غلطیاں عام ہیں۔ کچھ کسان تو کیڑے کو دیکھتے ہی کیمیائی ادویات کا استعمال شروع کر دیتے ہیں حالانکہ ابھی کیڑے بہت کم ہوتے ہیں اور ان سے ہونے والا نقصان اتنا نہیں ہوتا جتنا کہ کیمیائی ادویات پر اخراجات آجاتے ہیں۔ کچھ کسان بھائی ضرورت سے زیادہ محتاط ہوتے ہیں اور اس وقت تک کچھ نہیں کرتے جب تک کہ کیڑوں کی تعداد بہت زیادہ نہ ہو جائے۔ چنانچہ جب وہ کیمیائی ادویات استعمال کرتے ہیں تو فصل کو اس وقت تک بہت زیادہ نقصان پہنچ چکا ہوتا ہے۔ اس طرح سارا خرچ کرنے کے باوجود اچھی پیداوار نہیں آتی۔

تو پھر دوائی استعمال کرنے کا صحیح وقت کونسا ہے؟ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے زرعی ماہرین نے ایک طریقہ دریافت کیا ہے جسے پیسٹ سکاؤٹنگ (Pest Scouting) یا "کیڑے مکوڑوں کے تفصیلی جائزے" کا نام دیا گیا ہے۔

پیسٹ سکاؤٹنگ

(Pest Scouting) پیسٹ سکاؤٹنگ میں فصل کا ایک مقررہ مدت کے بعد باقاعدگی سے معائنہ کیا جاتا ہے اور فصل میں موجود کیڑوں کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ اگر کیڑوں کی یہ تعداد معاشی طور پر نقصان دہ ہو تو پھر دوائی استعمال کی جاتی ہے اگر یہ تعداد نقصان دہ نہ ہو تو دوائی کا استعمال ملتوی کر دیا جاتا ہے۔

رس چوسنے والے کیڑوں کی سکاؤٹنگ کا طریقہ:-

پانچ ایکڑ رقبے میں مناسب فاصلے پر پودوں کی چار قطاریں منتخب کرلیں۔

○ پہلی قطار میں ایک پودا منتخب کرکے اس کے اوپری حصے میں سے ایک پتے پر موجود تمام رس چوسنے والے کیڑے (سفید مکھی- چست تیلہ، تھرپس، ست تیلہ، جوئیں) گن لیں اور ان کی تعداد الگ الگ نوٹ کرلیں۔

○ 15-10 قدم چل کر ایک اور پودا منتخب کریں۔ اس کے درمیانی حصے کے ایک پتے پر اوپر والا عمل دوہرائیں۔

○ پھر 15-10 قدم چل کر ایک اور پودا منتخب کریں۔ اس کے نیچے والے حصے میں سے ایک پتہ لے کر اس پر موجود تمام کیڑے الگ الگ نوٹ کرلیں۔

○ اس طریقے کے مطابق ہر قطار میں سے پانچ پودے چیک کریں۔

○ اس طریقے سے کھیت کی چار قطاروں میں سے بیس پودے چیک کریں۔ ان پر موجود ہر کیڑے کی تعداد معلوم ہو جائے گی۔

○ اوسط نکالنے کے لئے ہر کیڑے کی کل تعداد کو جو کہ 20 پتوں پر موجود تھی بیس پر تقسیم کر دیں۔ اس طریقے سے ہر کیڑے کی اوسط تعداد فی پتہ نکال لیں۔

○ ہر کیڑے کی اوسط تعداد فی پتہ کو معاشی نقصان کی حد سے موازنہ کرلیں۔

اگر کیڑے کی تعداد فی پتہ معاشی نقصان کی حد تک پہنچ چکی ہو تو بلا تاخیر کیڑے مار دوائی استعمال کریں۔ بصورت دیگر ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

امریکن سنڈی اور چتکبری سنڈی کی سکاؤٹنگ کا طریقہ

کپاس کے پانچ ایکڑ کے کھیت میں پانچ جگہیں منتخب کرلیں۔ ہر جگہ پر قریب قریب لگے پانچ پودے چن لیں۔ اس طرح کل پچیس پودے منتخب ہوں گے۔ ہر پودے کا اوپر سے نیچے تک بغور معائنہ کریں۔ امریکن سنڈی، اس کے انڈے اور چتکبری سنڈی کی تعداد الگ الگ نوٹ کرلیں۔

گلابی سنڈی کی سکاؤٹنگ کا طریقہ

اگست میں پانچ ایکڑ کے کھیت میں سے مختلف پودوں سے 100 ٹینڈے توڑ لیں اور انہیں کھول کر دیکھیں۔ جن ٹینڈوں میں گلابی سنڈی (ایک یا زائد) موجود ہو ان ٹینڈوں کی تعداد نوٹ کرلیں۔ یہ تعداد گلابی سنڈی کا فیصد نقصان ہوگا۔

(Pheromone Traps) جنسی پھندے لگانے کی صورت میں ہر دفعہ ٹینڈے ضائع نہیں کرنے پڑتے۔ بیس ایکڑ زمین کے لئے چار پھندے یعنی پانچ ایکڑ فی پھندہ کی شرح رکھیں۔ بیس ایکڑ سے زائد رقبہ کی صورت میں دس ایکڑ فی پھندہ کے حساب سے پھندے لگائیں۔ ہر صبح اٹھ کر پھندے میں موجود گلابی سنڈی کے پروانوں کی تعداد نوٹ کرلیں۔

کپاس کے ضرر رساں کیڑوں کے نقصان کی معاشی حد

1- رس چوسنے والے کیڑے (Whitefly) سفید مکھی- پانچ بالغ یا بچے فی پتہ

(Jassid) سبز تیلہ- ایک بالغ یا بچہ فی پتہ

(Thrips) تھرپس- 10-8 بالغ یا بچے فی پتہ

(Aphid) ست تیلا یا کالا تیلہ- 10-8 بالغ یا بچے فی پتہ

2- سنڈیوں کے نقصان کی معاشی حد

امریکن سنڈی- پانچ سنڈیاں یا پانچ انڈے یا ملا کر پانچ انڈے اور سنڈیاں فی 25 پودے

چتکبری سنڈی- پانچ سنڈیاں فی 25 پودے

گلابی سنڈی-

جنسی پھندے استعمال نہ کرنے کی صورت میں اگست میں 10% نقصان

ستمبر میں- 5 فیصد نقصان

جنسی پھندوں کی صورت میں تین مسلسل راتوں میں پانچ پروانے فی پھندہ

پیسٹ سکاؤٹنگ (Pest Scouting) کے لئے ضروری ہدایات

○ رس چوسنے والے کیڑوں کے لئے سکاؤٹنگ کا آغاز فصل اگنے سے ہی کر دیں اور اکتوبر تک اسے جاری رکھیں۔ ہفتہ میں ایک بار سکاؤٹنگ کریں۔

○ سنڈیوں کے لئے سکاؤٹنگ کا آغاز ڈوڈی بننے سے کریں اور اکتوبر کے آخر تک جاری رکھیں۔ ہفتہ میں دو بار سکاؤٹنگ کریں۔

○ پیسٹ سکاؤٹنگ سپرے کے بعد بھی جاری رکھیں۔ صبح یا شام کے وقت سکاؤٹنگ کریں۔

○ سکاؤٹنگ پانچ ایکڑ سے کم رقبہ پر بھی کی جا سکتی ہے۔

○ کپاس کی ہر قسم کے لئے الگ اور مختلف وقت پر بیجی ہوئی کپاس کی قسموں کے لئے الگ الگ سکاؤٹنگ کریں۔

جاری ہے

آرچ بشپ یہ ایک مسیحی مذہبی عہدہ ہے۔ ایسا بڑا پادری جس کے تحت کئی جماعتیں اور پادری ہوں آرچ بشپ کہلاتا ہے۔ مشرقی علاقوں میں 320ء تک آرچ بشپ کا کوئی تصور نہیں تھا۔ بعد ازاں بھی یہ خطاب صرف ذاتی وجاہت کے طور پر بڑے شہروں کے پادریوں کو امتیاز کے لئے عطا کیا جاتا تھا۔ پھر کافی عرصہ بعد Metropolitans Bishop بننے لگے اور ان کے تحت کئی کئی جماعتیں ہونے لگیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ شمائیل احمد ضیغم ابن مکرم بشیر احمد ضیغم صاحب مددگار کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا گردے کا اپریشن 99-8-15 کو فضل عمر ہسپتال میں متوقع ہے عزیز شمائیل احمد ضیغم مکرم مولوی عبدالقادر ضیغم مرحوم مربی امریکہ کا پوتا ہے۔

○ مکرم بشیر احمد صاحب تبسم معلم اصلاح و ارشاد مقامی کا بیٹا عاطف بشیر واقف نو بعمر ڈیڑھ سال اچانک ملیریا بخار کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

○ مکرم صوفی غلام رسول صاحب ناظم انصاراللہ ضلع سانگھڑ کے داماد مکرم لطیف احمد صاحب آف کنری سندھ موٹر سائیکل حادثے کی وجہ سے شدید زخمی ہیں۔

○ مکرم رانا طاہر احمد صاحب آف گوجرہ حال اتفاق شوگر ملز پاکپتن بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

○ مکرم عبدالحمید کشمیری صاحب 29/1 دارالنصر غربی ربوہ کی والدہ محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ بیوہ نجم الدین صاحب تین ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور کمزوری اور ضعف بڑھتا جارہا ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ تمام بیماروں کو معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ولایت محمد طاہر صاحب چٹھہ مورخہ 2- اگست 1999ء کو بعمر 83 سال وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب نے 99-8-3 کو جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔

آپ کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم نذر احمد صاحب چٹھہ اور مکرم منصور احمد صاحب جاوید چٹھہ مراقب مجلس خدام الاحمدیہ اور پانچ بیٹیاں ہیں۔ آپ مکرم محمد اشرف صاحب ممتاز (مرحوم) مربی سلسلہ اور مکرم محمد عارف طاہر صاحب مربی سلسلہ کے خسر اور مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی کے خالو تھے۔ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ گلبانو بیگم صاحبہ اہلیہ محترم پروفیسر حبیب اللہ خاں صاحب ایم۔ ایس۔ سی مرحوم ابن حضرت مولانا ذوالفقار علی خاں گوہر صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ) مورخہ یکم اگست 1999ء سہ پہر سوا چار بجے فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر تقریباً 96 برس تھی۔ آپ کا جنازہ مورخہ 2- اگست کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور اس کے بعد محترم محمد اسلم صاحب شاد پرائیویٹ سیکرٹری نے دعا کروائی آپ سلسلہ احمدیہ کے بے لوث خادم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی اہلیہ محترم سکینہ بائی صاحبہ عرف مٹھی ماں کی چھوٹی بہن تھیں۔ آپ پہلے آغا خان فرقہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ مرض طاعون میں مبتلا ہوئیں تو خواب میں حضرت مسیح موعود نظر آئے اور فرمایا "بیٹی مجھ پر ایمان لاؤ۔ تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔ تمہاری ساری مرادیں پوری ہوں گی۔" آپ نے فوراً بیعت کی اور تا دم مرگ فدائی احمدی رہیں۔

آپ نے نہایت سادہ درویشانہ زندگی گزاری۔ آپ ایک مخلص 'بے ریا' بے ضرر دعاگو خاتون تھیں۔ نہایت مہمان نواز تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں چار بیٹے پانچ بیٹیاں شامل ہیں۔ ان کے ایک بیٹے مکرم کلیم اللہ خاں صاحب امریکہ میں نیشنل اور لوکل عہدوں پر جماعتی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔

مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضروری اعلان

○ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ (اردو میڈیم بورڈ' انگلش میڈیم بورڈ و کالج سیکشن) کے تمام طلباء کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ 14- اگست کی تقریب کے سلسلہ میں مورخہ 99-8-14 بوقت صبح سات بجے اکیڈمی میں پہنچ جائیں۔

نوٹ:۔ تمام طلباء کی حاضری لازمی ہے۔ بروقت تشریف لائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات متوجہ ہوں

○ جامعہ نصرت میں مورخہ 14- اگست بوقت 9-00 بجے یوم آزادی کی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ کالج کی تمام طالبات کی حاضری ضروری ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت- ربوہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کا سالنامہ (ماہ جولائی 99ء)

○ اگر آپ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کے خریدار ہیں- اور آپ کو ماہ جولائی 99ء کا رسالہ جو سالنامہ ہے نہیں ملا- تو براہ کرم اپنا چندہ بھجوا کر اس کو حاصل کرسکتے ہیں۔

نئے خریداروں کو بھی یہ سالنامہ دیا جاسکتا ہے اس سالنامہ کی قیمت چودہ روپے ہے اگر آپ اس کی زائد کاپی منگوانا چاہتے ہیں تو مل سکتی ہے۔

(مینجر)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مذاکرات اگلی حکومت کرے گی

بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ پاکستان سے مذاکرات اگلی حکومت ہی کرے گی۔ عام انتخابات کے بعد مذاکرات کا عمل کسی بھی مناسب وقت پر شروع ہو سکتا ہے۔ بات چیت دوبارہ شروع کرنے کے لئے کوئی پیشگی شرط نہیں رکھی مگر مذاکرات کے لئے جارحیت کا خاتمہ کیا جانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سرحد کے اس پار سے دہشت گردی کی حوصلہ افزائی کو کنٹرول لائن کی خلاف ورزی سمجھتے ہیں مگر ان باتوں کو پیشگی شرط نہ سمجھا جائے۔

کپواڑہ میں مجاہدین کے حملے

مقبوضہ کشمیر میں کپواڑہ کے علاقے میں مجاہدین نے فوجی کانوائے پر حملہ کیا۔ اور میجر سمیت 17- بھارتی فوجیوں کو ہلاک کردیا۔ تحصیل لولاب میں بھارتی فوج نے مجاہدین کی پناہ گاہ میں چھاپہ مارا فوجیوں کو دیکھتے ہی مجاہدین نے پوزیشنیں سنبھال لیں 3 گھنٹے مقابلہ جاری رہا۔ 10- بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔

اسامہ کی تلاش میں امریکی ٹیمیں

قطر کے ٹی وی نے اسامہ بن لادن کی تلاش میں آنے والی امریکی ٹیموں کی جو خبر دی ہے اس نے دنیا بھر میں ہلچل مچادی ہے۔ امریکہ اس کی تردید کر رہا ہے۔ مگر اس کی تردید کو کوئی اہمیت نہیں دے رہا۔

عالم اسلام ہماری مدد کرے

افغانستان کے سربراہ ملا عمر نے عالم اسلام سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکی جارحیت کے خلاف انکی مدد کرے۔ انہوں نے کہا افغانستان کے خلاف امریکی جارحیت کی بنیادی وجہ شریعت اور اسلامی قوانین کا نفاذ ہے۔ امریکہ کی وجہ سے اقوام متحدہ بھی ہم پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ شریعت کو چھوڑیں گے نہ دین کے معاملہ میں نرمی دکھائیں گے۔ ہم نے خدائی مدد سے روسی جارحیت کا مقابلہ کیا کسی نے مدد نہ کی تب بھی جہاد جاری رکھیں گے۔ افغان سربراہ ملا عمر کی یہ اپیل متحدہ عرب امارات میں طالبان کے سفارت خانہ نے جاری کی ہے۔

امریکہ نے بھارتی مطالبہ مسترد کردیا

امریکہ نے کہا ہے کہ ہم بھارت کے کہنے پر پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار نہیں دے سکتے امریکہ نے کہا ہے کہ امریکی حکومت کو ایسے کوئی ثبوت نہیں ملے جس کی بناء پر پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار دیا جا سکے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم اپنی انتخابی مہم کی وجہ سے ایسے بیانات دے رہے ہیں۔

امریکہ نے جواب مانگ لیا

امریکہ نے پاکستان سے جواب مانگ لیا ہے کہ پاکستان ستمبر میں سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرے گا یا نہیں۔ پاکستان پر دباؤ بڑھا دیا گیا ہے۔ اگست کے آخر تک بہرحال فیصلہ کرنا ہوگا۔

کپل دیو کا افسوسناک بیان

بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق سربراہ اور کرکٹ کے عالمی شہرت یافتہ سابق کھلاڑی کپل دیو نے یہ افسوسناک بیان دیا ہے کہ بھارت میں کسی مسلمان کو کلیدی عہدے پر نہیں رہنے دیں گے۔ آئندہ کوئی مسلمان ٹیم میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ اظہرالدین کو ٹیم سے نکال کر اس مہم کی ابتدا کردی ہے۔

صدر کلنٹن کی ڈیڈ لائن

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے اپنی مدت صدارت ختم ہونے سے قبل مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے پاکستان اور بھارت کو آپس میں مسئلہ حل کرنے کے لئے 31- مارچ 2000ء کی ڈیڈ لائن دے دی ہے۔ اس سلسلے میں امریکی صدر پاکستان اور بھارت کا دورہ کرنے کا خیال بھی رکھتے ہیں۔ ان کے امکانی دورہ کی تاریخ 21- فروری ہوسکتی ہے۔ اس تاریخ تک مسئلہ کے حل کیلئے صدر نے اپنی وزارت خارجہ کی ٹیم کو ہنگامی اقدامات کرنے کی ہدایت کردی ہے۔

مجاہدین ایک انچ نہیں لے سکتے

بھارتی مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ مجاہدین ہم سب کو تو مار سکتے ہیں لیکن وہ بھارت کی زمین کا ایک انچ بھی نہیں لے سکتے۔ یہ بات انہوں نے سرینگر میں کرنل بلبیر سنگھ کی یاد میں چھاؤنی میں منعقدہ ایک تقریب میں کہی۔

افغانستان پر حملہ ہوا تو

حرکت المجاہدین کے ناظم اعلیٰ مولانا اللہ وسایا قاسم نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے افغانستان پر حملہ کیا تو امریکیوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ امریکہ ہمارے صبر کا امتحان نہ لے۔

آسام میں ریلوے لائن اڑا دی گئی

آسام میں علیحدگی پسندوں نے ریلوے لائن اور شاہراہ اڑادی جس سے آسام کا باقی بھارت سے رابطہ ٹوٹ گیا۔ علیحدگی پسندوں کی یہ مسلسل چوتھی بڑی کارروائی ہے۔

ایران کو ترکی کی دھمکی

ترکی کے وزیر اعظم بلند ایجویت نے ایران کو دھمکی دی ہے کہ وہ ترک باغیوں کی حمایت سے باز رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 11 اگست- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
12-اگست- غروب آفتاب- 6-58
13-اگست- طلوع فجر- 3-59
13-اگست- طلوع آفتاب 5-29

بھارت نے پاکستانی طیارہ مار گرایا

بھارت کے دو طیاروں نے پاکستانی حدود میں گھس کر فضا سے فضا میں مار کرنے والا میزائل مار کر تربیتی پرواز میں مصروف پاک بحریہ کے ایک غیر مسلح طیارے "اٹلانٹک" کو مار گرایا جس سے عملے کے بحری فوج کے 6- افسر اور بحریہ کے 10 جوان (کل 16) شہید ہو گئے- طیارہ پاکستانی حدود میں تھا جس کا ثبوت یہ ہے کہ طیارے کا ملبہ بدین کے دلدلی ساحل پر پاکستان کی حدود میں گرا ہے- پی این ایس مہران سے اٹلانٹک نامی طیارے نے تربیتی پرواز لی- بدین کے قریب سرکریک کے علاقے میں طیارے کو نشانہ بنایا گیا- فرانسیسی ساخت کا یہ طیارہ صبح 9 بجکر 14 منٹ پر فیصل بیس سے روانہ ہوا- 11 بجے اس کا رابطہ ٹوٹ گیا- اچانک دو بھارتی طیارے اس نہتے طیارے پر ٹوٹ پڑے- طیارے کو وارننگ بھی نہیں دی گئی- اور میزائل سے نشانہ لے کر فائر کر دیا- بی بی سی نے کہا ہے کہ بھارتی طیاروں نے پاکستان کی حدود میں گھس کر حملہ کیا- علاقے کے ماہی گیروں نے بتایا کہ پہلے دھماکہ ہوا اور پھر آگ کا گولہ زمین کی طرف آتا دکھائی دیا- بھارتی ڈائریکٹر ملٹری آپریشنز نے اپنے پاکستانی ہم منصب سے ہاٹ لائن پر رابطہ کر کے ذمہ داری قبول کی-

واجپائی کی دھمکی اور بال ٹھاکرے

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے پاکستان کو جو دھمکی دی اس کے چوبیس گھنٹے بعد پاکستان کا طیارہ گرایا گیا- بھارتی ہندو انتہا پرست لیڈر بال ٹھاکرے نے کہا ہے کہ ہندوستان نے کارگل میں دو بھارتی طیاروں کی تباہی کا بدلہ لے لیا ہے-

بھارتی ہائی کمشنر کی طلبی

دفتر خارجہ میں بھارتی ہائی کمشنر کو طلب کیا گیا اور ہندوستان کی اشتعال انگیز حرکت پر سخت احتجاج کیا گیا- پاکستان نے کہا کہ ہم جواب دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں-

تلاشی کے مراحل

پاک بحریہ کا طیارہ لاپتہ ہوا تو وسیع پیمانے پر اسکی تلاش شروع کی گئی- پاک فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے بھی کھوج لگانے کے لئے پروازیں کیں- آخر بحریہ کی امدادی ٹیم نے فضا سے اٹلانٹک کا ملبہ دیکھ لیا-

کشیدگی میں اضافہ

امریکی ٹیلی ویژن سی این این نے کہا ہے کہ پاکستانی طیارے کی تباہی نے دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی میں اضافہ کر دیا ہے- ریٹائرڈ جرنیلوں نے کہا ہے کہ مزید اچانک حملے ہو سکتے ہیں- بھارت کی نیت ٹھیک نہیں- کینہ پرور ہندوؤں نے روایتی خصلت دکھائی ہے- اعلان واشنگٹن سے جنگ روکنے کا تصور غلط ثابت ہو گیا حالات جنگ کی طرف جا رہے ہیں-

اقوام متحدہ اور جی ایٹ کو اطلاع

پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور جی ایٹ ممالک کو بھارتی جارحیت سے آگاہ کر دیا ہے-

ساری لاشیں ملنے کی امید نہیں

بحریہ کے ماہرین نے کہا ہے کہ طیارے کی پوری لاشیں ملنے کی امید نہیں- طیارہ آگ کے گولہ کی صورت میں گرا تھا- ٹی وی پر جو نظارہ دکھایا گیا ہے اس میں طیارے کے ملبے کے چند چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نظر آ رہے تھے-

دونوں ملک احتیاط کریں

امریکہ نے پاکستان اور بھارت دونوں ملکوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ احتیاط کریں- ملبہ کہاں گرا ہے؟ اس بارے میں متضاد اطلاعات مل رہی ہیں- وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ امریکہ کو دونوں ملکوں میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش ہے-

بھارتی بحریہ اور فوج الرٹ

بھارت نے پاک بحریہ کے جہاز کو مار گرانے کے بعد اپنی بحریہ اور بری فوج کی مغربی کمان کو الرٹ کر دیا ہے- گرائے جانے والے طیارے کے ملبے کے قریب پرواز کرنے والے پاکستانی ہیلی کاپٹروں کو بھی مار گرانے کی دھمکی دی ہے- کارگل کی لڑائی کے بعد بھارت کا رویہ جارحانہ ہو گیا ہے-

انتخابی فائدہ اٹھائیں گے

سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی پاکستانی طیارے کو مار گرانے کے واقعہ سے انتخابی فائدہ اٹھائیں گے- اور اسے اپنی فتح کی علامت کے طور پر مشتہر کریں گے-

منہ توڑ جواب کا حق

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ ہم بھارت کو منہ توڑ جواب دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں- طیارہ معمول کی تربیتی پرواز پر تھا- پاکستان کی حدود کے اندر تھا- طیارے نے ہرگز بھارتی حدود کی خلاف ورزی نہیں کی- بھارتی الزام جھوٹ کا پلندہ ہے- اس واقعہ کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری بھارت پر ہوگی- بھارت نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ امن نہیں چاہتا- بھارت نے 91ء کے معاہدے کی بھی خلاف ورزی کی ہے-

بورے والا میں شہاب ثاقب

بورے والا میں دوسرے روز بھی عوام نے شہاب ثاقب کی بارش دیکھی لوگ رات کو روشنیوں کا نظارہ کرنے کے لئے چھتوں پر چڑھ گئے-

بھارتی سفارت کار کو نکل جانے کا حکم

پاکستان نے ایک بھارتی سفارت کار کو ناپسندیدہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ملک سے نکل جانے کا حکم دیا ہے-

کمانڈوز کا تیسرا جہاز پشاور میں

33 امریکی کمانڈوز سے بھرا ہوا تیسرا امریکی جہاز پشاور پہنچنے کی تصدیق ہو گئی ہے- کمانڈوز نامعلوم مقام پر منتقل ہو گئے ہیں- بی بی سی نے طیاروں کے چکلالہ ائربیس پر اُترنے پر اصرار کیا ہے- امریکہ نے تردید کی ہے-

حکومت بدلو ورنہ.......

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت بدلی جائے ورنہ پاکستان کی بنیاد پرست جماعتیں مغرب کے لئے خطرہ بن جائیں گی- انہوں نے کہا کہ کارگل کی لڑائی میں فوج کو بدنام کرنے کی سازش کی گئی ہے-

سرحد میں دینی مدارس بند

سرحد میں کئی دینی مدارس بند کر کے طلباء کو طالبان کی حمایت میں جنگ کرنے کے لئے بھیج دیا گیا ہے-

پروفیسر سجاد کی 45 سالہ ہومیو ریسرچ
بزبان انگریزی تحفتہ
31/55 علوم شرقی ربوہ- 212694

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ